Press Release

February 14, 20214

For immediate release

SECP continues crack down on illegal personal loan apps

ISLAMABAD, February 14: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) constantly monitors social media and websites for any illegal personal loan Apps (illegal apps) in order to safeguard the public from illicit loan sharks. Eight (8) further illicit apps have been identified by SECP. These apps were being distributed to the public as Android Package Kit (APK) files via various APK websites, emails, and social media.

SECP has already initiated actions against these illegal apps in coordination with Federal Investigation Agency (FIA) and Pakistan Telecommunication Authority (PTA). The SECP has so far blocked 132 illegal apps in active collaboration with Google, Apple, FIA and PTA. The coordinated efforts made by SECP, Google, FIA and PTA have forced operators of illegal apps to divert their activities to APK websites, social media, etc. These illegal apps pose significant risks to user's safety including misuse of personal information/sensitive financial data, fraud, blackmailing/harassment etc.

THE SECP WARNS THE GENERAL PUBLIC NOT TO DOWNLOAD ILLEGAL APPS FROM ANY WEBISTE OR LINKS SHARED THROUGH ANY OTHER SOURCE LIKE EMAIL OR SOCIAL MEDIA.

An updated list of Illegal Apps, as identified by SECP and reported to respective app stores, PTA and FIA, is placed on SECP website for information of public. The General Public is advised to only download SECP approved personal loan apps THAT ARE ONLY AVAILABLE on official app stores of Google and Apple. The list of SECP approved personal loan apps is also available on SECP Website for convenience of the general public.

The list of illegal apps can be found at https://www.secp.gov.pk/document/list-of-illegal-digital-apps/?wpdmdl=49188&refresh=65cc67f103e171707894769 .

ایس ای سی پی کا غیر قانونی پرسنل لون ایپس کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

اسلام آباد (فروری 14) عوام کو غیر قانونی طور پر قرض فراہم کرنے اور پھر قرض کے چنگل میں پھنسانے والی غیر قانونی پرسنل لون ایپس سے محفوظ رکھنے کے پیش نظر، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، سوشل میڈیا اور ویب سائٹس کی مسلسل مانیٹرنگ کرتا ہے ۔ ایس ای سی پی نے ایسی آٹھ (8) مزید غیر قانونی ایپس کی نشاندہی کی ہے جو کہ مختلف ویب سائٹس، ای میلز اور سوشل میڈیا کے ذریعے اینڈرائیڈ پیکج کٹ (APK) فائلوں کے طور پر عوام میں تقسیم کی جا رہی تھیں۔

فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے ساتھ مل کر ان غیر قانونی ایپس کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ ایس ای سی پی ، ایف آئی اے اور پی ٹی اے کے تعاون سے انٹر نیٹ گوگل، ایپل پلے اسٹور سے اب تک 132 غیر قانونی ایپس کو بلاک کیا جا چکا ہے۔ ایس ای سی پی، گوگل، ایف آئی اے اور پی ٹی اے کی جانب سے کی جانے والی مربوط کوششوں نے غیر قانونی ایپس کے آپریٹرز کو مجبور کیا کہ وہ اپنی ایپس کو صارفین تک پہنچانے کے لئے اے پی کے ویب سائٹس، سوشل میڈیا وغیرہ کا استعمال کریں ۔

یہ غیر قانونی ایپس صارفین کے لیے کئی طرح کے مسائل پیدا کرتی ہیں جیسے کہ ذاتی معلومات، مالیاتی ڈیٹا تک رسائی اور ان کے ذریعے دھوکہ دہی، بلیک میلنگ اورہراساں کرنا ۔

ایس ای سی پی کی جانب سے عوام کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی ویب سائٹ یا ای میل یا سوشل میڈیا یا ایسے دیگر ذرائع سے شیئر یا انٹر نیٹ کے کسی لنکس سے لون ایپس ایپس ڈاؤن لوڈ نہ کریں۔

عوام کی معلومات کے لیے، غیر قانونی ایپس کی تازہ فہرست ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے ۔ صارفین کو تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ صرف ایس ای سی پی سے منظور شدہ پرسنل لون ایپس ڈاؤن لوڈ کریں جو کہ صرف گوگل اور ایپل کے آفیشل ایپ اسٹورز پر دستیاب ہیں۔ ایس ای سی پی کی منظور شدہ پرسنل لون ایپس کی فہرست بھی ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔